

2

یکساں قومی نصاب
2020ء کے مطابق

ایک قوم، ایک نصاب

واقفیت عامہ

جماعت دوم



پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

واقفیت عامہ

General Knowledge

جماعت دوم

یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق

ایک قوم، ایک نصاب



پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

یہ کتاب یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق اور قومی نظر ثانی کمیٹی کی منظور کردہ ہے۔

جملہ حقوق بحق پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور محفوظ ہیں۔

اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپر، گائیڈ بکس، خلاصہ جات، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

تجرباتی ایڈیشن

زیر نگرانی: محمد رفیق طاہر، جوائنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر، قومی نصاب کونسل، وفاقی وزارت تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، اسلام آباد

فوکل پرسن پنجاب برائے یکساں قومی نصاب: عامر ریاض، ڈائریکٹر (کریکولم)، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

مصنفہ: یاسمین چودھری (ممبر قومی نصاب کمیٹی، ماہر تعلیم و تربیت اساتذہ)

اراکین قومی جائزہ کمیٹی

- کرم حسین (پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ)
- سہیل بن عزیز (قومی نصاب کونسل)
- بابر بشیر (نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ، خیبر پختونخوا)
- فرزانه ہاشمی (بینک ہاؤس سکول سسٹم)
- احسان اللہ خان (ادارہ نصابیات و مرکز توسیع، بلوچستان)
- زاہدہ عزیز (ایف جی ای آئی، کینٹ اینڈ گیریشن)
- نکیر عالم (محکمہ تعلیم، گلگت بلتستان)
- زاہد حسین (نمائندہ پرائیویٹ سکول، اسلام آباد)
- ڈاکٹر صوفیہ صدیقی (لمزیونیورسٹی، لاہور)
- راشد علی (فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن، اسلام آباد)

ڈیسک آفیسر: صائمہ عباس محسود (قومی نصاب کونسل)

تکنیکی معاونت: نگہت لون، اسفندیار خان

ڈپٹی ڈائریکٹر (آرٹ اینڈ ڈیزائن): غلام محی الدین

ڈائریکٹر مسودات: فریدہ صادق

الشریٹنگ: مہربانو محسود، آیت اللہ

نگران: محمد انور ساجد

کمپوزنگ: انعام اللہ، عمیر طارق

لے آؤٹ/ڈیزائننگ: انعام اللہ، علیم الرحمن

فہرست عنوانات

صفحہ نمبر	باب کا عنوان	نمبر شمار
01	ہمارا وطن پاکستان	1
11	دیہات اور شہر	2
17	حقوق و فرائض	3
21	مذہبی تہوار	4
26	قدرتی ماحول اور وسائل	5
33	پانی	6
41	پودے	7
49	جانور	8
55	زراعت اور مویشی	9
62	زمینی وسائل کی حفاظت	10
67	حرارت اور روشنی	11
72	دوسروں کی مدد کرنا	12
76	پیشے	13
80	دوسروں کا احترام	14
84	عفو و درگزر	15
88	غیر جانب داری	16

ہمارا وطن پاکستان

حاصلاتِ تعلّم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- پاکستان کے نقشے کو پہچان سکیں۔
- پاکستان کے صوبوں اور وفاقی علاقوں کا نام بتا سکیں۔
- پاکستان کے چاروں صوبوں اور وفاقی علاقوں کی ثقافت کی عکاسی کر سکیں۔
- قومی پرچم کی اہمیت بتا سکیں۔



ہمارا وطن پاکستان

ہمارا وطن پاکستان ہے۔ یہ بڑا عظیم (Continent) ایشیا میں واقع ہے۔ پاکستان 14 اگست 1947ء کو وجود میں آیا۔ اس کا دار الحکومت اسلام آباد ہے۔ سندھ، بلوچستان، خیبر پختون خوا اور پنجاب پاکستان کے چار صوبے ہیں۔ اس کے علاوہ گلگت بلتستان اور آزاد جموں و کشمیر بھی پاکستان کے زیر انتظام علاقے ہیں۔ آزاد جموں و کشمیر کا دار الحکومت مظفر آباد ہے جب کہ گلگت بلتستان کے دار الحکومت کانام گلگت ہے۔ رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ بلوچستان ہے جب کہ آبادی کے لحاظ سے بڑا صوبہ پنجاب ہے۔





سرگرمی:

دیے گئے پاکستان کے نقشے کو غور سے دیکھیں
اور چاروں صوبوں اور وفاقی علاقوں کے نام
لکھیں۔



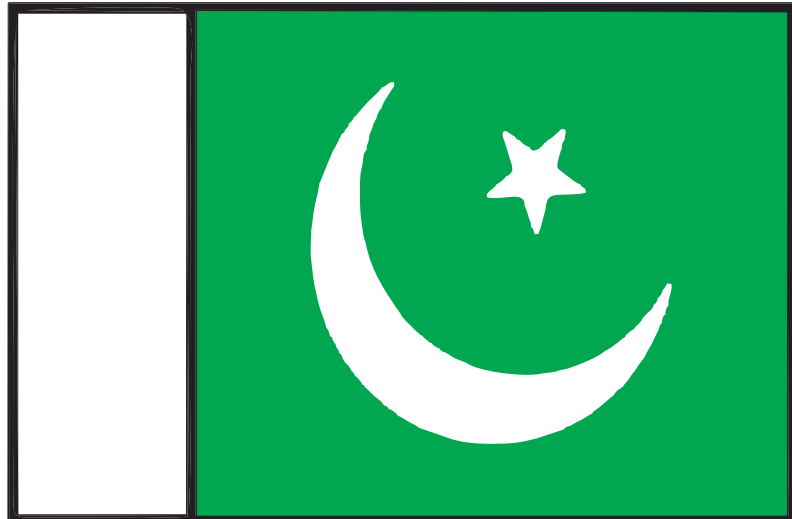
پاکستان کا پرچم

ہر ملک کی طرح پاکستان کا پرچم بھی اس کی پہچان ہے۔ اس میں سبز اور سفید رنگ ہیں۔
پرچم میں سبز رنگ مسلمانوں اور سفید رنگ دوسرے مذاہب کے لوگوں کو ظاہر کرتا ہے۔
اس پر بنا ہوا چاند ترقی اور ستارا روشنی اور علم کی علامت ہیں۔



کیا آپ جانتے ہیں؟

زمین کے بڑے خشک ٹکڑے یا
علاقے کو براعظم (Continent)
کہتے ہیں۔ دنیا میں سات براعظم ہیں۔





اپنے استاد کی راہنمائی میں کاپی پر پاکستان کا پرچم بنائیں اور اس میں رنگ بھریں۔ کون سا رنگ مسلمانوں اور دوسرے مذاہب کو ظاہر کرتا ہے، نشان دہی کریں۔



پاکستان کے صوبے

پاکستان کے چاروں صوبے اور وفاق کے زیر انتظام علاقے اپنے اپنے رہن سہن کی عکاسی کرتے ہیں۔

صوبہ سندھ



کیا آپ جانتے ہیں؟

موہن جو دڑو صوبہ سندھ کے ضلع لاڑکانہ میں واقع ہے۔

صوبہ سندھ کے لوگ سندھی زبان بولتے ہیں اور لباس میں شلوار قمیص، اجرک اور سندھی ٹوپی پہنتے ہیں۔ کھانے میں یہاں کے لوگ چاول، کوکی اور پاک کھانا پسند کرتے ہیں۔ کراچی صوبہ سندھ کا دار الحکومت ہے۔



موہن جو دڑو

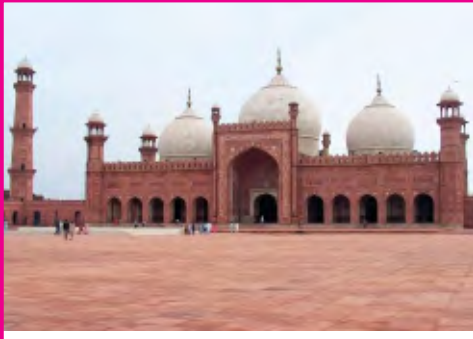


سندھی ٹوپی اور اجرک

* کوکی سندھی روٹی ہے جو آٹا، پیاز، دھنیا، سبز مرچ، انار دانہ اور زیرہ سے مل کر بنتی ہے۔



صوبہ پنجاب



بادشاہی مسجد، لاہور



کیا آپ جانتے ہیں؟

پنجاب کا مشہور کھیل کبڈی دنیا میں مشہور ہے۔

آبادی کے لحاظ سے پنجاب سب سے بڑا صوبہ ہے۔ یہاں کے لوگ زیادہ تر پنجابی زبان بولتے ہیں۔ اس کے علاوہ سرانیکی اور پوٹھوہاری بھی بولی جاتی ہے۔

مردوں کا روایتی لباس شلوار قمیص، پگڑی، کرتا اور تھمہ ہے جب کہ عورتیں شلوار قمیص پہنتی ہیں۔

لاہور صوبہ پنجاب کا دارالحکومت ہے۔ یہاں کے لوگ کھانے میں سرسوں کا ساگ، مکھن اور پیٹے میں لسی پسند کرتے ہیں۔

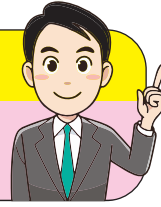


صوبہ خیبر پختونخوا

صوبہ خیبر پختونخوا کا دارالحکومت پشاور ہے۔ یہ خوب صورت پہاڑوں اور وادیوں پر مشتمل ہے۔



کیا آپ جانتے ہیں؟



مالم جبہ اور جھیل سیف الملوک سیاحتی اعتبار سے بہت اہمیت رکھتے ہیں۔



بابِ جنیور



یہاں کے لوگ پشتو، ہندکو، سرانگی، کھوار اور کوہستانی زبانیں بولتے ہیں۔ مردوں کا لباس شلوار قمیص، پگڑی، چترالی ٹوپی، قراقلی اور پشاور چیل ہیں۔ عورتیں کڑھائی والی قمیص اور شلوار پہنتی ہیں۔ یہاں کے مشہور کھانے پلاؤ اور چیلی کباب ہیں۔ قہوہ بھی شوق سے پیا جاتا ہے۔



کیا آپ جانتے ہیں؟

"اتن" اور "خٹک" یہاں کے مشہور رقص ہیں۔



صوبہ بلوچستان



رقبے کے لحاظ سے یہ پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔ بلوچستان میں بلوچی، پشتو اور براہوی زبانیں بولی جاتی ہیں۔ مردوں کا لباس شلوار قمیص اور پگڑی ہیں جب کہ عورتیں کڑھائی والا کرتا اور شلوار پہنتی ہیں۔ بلوچستان کا خاص کھانا سبّی اور کھڈی کباب ہیں۔

کوئٹہ بلوچستان کا دار الحکومت ہے۔ یہاں کا خشک میوہ بہت مشہور

ہے۔

زیارت میں قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کی رہائش گاہ
(تفریحی مقام)

کیا آپ جانتے ہیں؟

"بلوچی چاپ" اور "اتن" بلوچستان کا مشہور رقص ہے۔



آزاد جموں و کشمیر



آزاد جموں و کشمیر پاکستان کے زیر انتظام علاقہ ہے۔ مظفر آباد آزاد جموں و کشمیر کا دار الحکومت ہے۔ یہاں پہاڑی، ہندکو، گوجری اور کشمیری زبانیں بولی جاتی ہیں۔ کشمیر کے لوگوں کی پسندیدہ خوراک چاول، کشمیری کُچے اور کشمیری چائے ہے۔ یہاں کے مرد اور خواتین دونوں پیرہن پہنتے ہیں۔

مظفر آباد، آزاد جموں و کشمیر

کیا آپ جانتے ہیں؟

آزاد جموں و کشمیر کی اپنی حکومت ہے اور یہ پاکستان کے زیر انتظام علاقہ ہے۔





گلگت بلتستان



گلگت بلتستان پاکستان کے شمال میں واقع ہے۔ اس کا دارالحکومت گلگت ہے۔ گلگت بلتستان میں لوگ شینا، کھوار، بھروسکی اور بلتی زبانیں بولتے ہیں۔ یہاں کے مرد عام طور پر سفید شلوار قمیص اور گلگتی اونٹنی پہنتے ہیں۔ عورتیں شلوار قمیص اور ٹوپی پہنتی ہیں۔ یہاں کے لوگ روٹی، مکھن اور گوشت سے بنی غذا کھاتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

راکاپوشی گلگت بلتستان کی مشہور پہاڑی چوٹی ہے۔

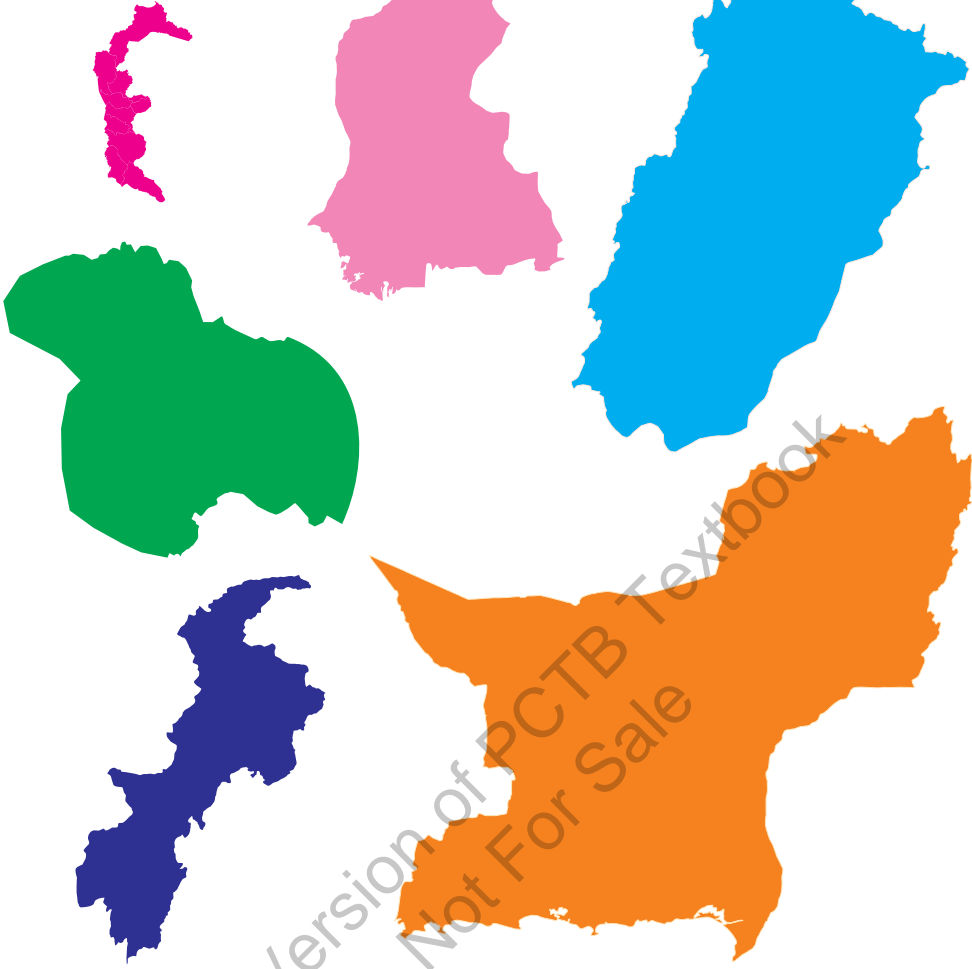


پاکستان کے مختلف علاقوں کی ثقافت پر مبنی تصاویر جمع کریں، ہم جماعتوں کو دکھائیں اور ان کے بارے میں بات چیت کریں۔



اپنے اساتذہ کی راہنمائی میں گروپ میں دیے گئے صوبوں اور پاکستان کے زیر انتظام علاقوں کو چارٹ پیپر پر ٹریس (Trace) کر کے ان کے ٹکڑے (Cutout) بنائیں۔ اب ان ٹکڑوں (Cutout) کو آپس میں ملاتے ہوئے پاکستان کا نقشہ مکمل کریں۔

پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا، بلوچستان، آزاد جموں و کشمیر، گلگت بلتستان



مشق

سوال نمبر 1۔ نیچے دیے گئے سوالات میں سے درست جواب کے سامنے ✓ کا نشان لگائیں۔

1۔ پاکستان کب وجود میں آیا؟

(i) 23 مارچ 1940ء

(ii) 14 اگست 1947ء

(iii) 11 ستمبر 1948ء



برائے اساتذہ:

بچوں کو پاکستان کے چاروں صوبوں اور
وفاق کے زیر انتظام علاقوں کے بارے
میں بتائیں۔

2۔ پاکستان کے کتنے صوبے ہیں؟

(i) چار

(ii) پانچ

(iii) چھ

3۔ پاکستان کے پرچم میں کتنے رنگ ہیں؟

(i) دو

(ii) تین

(iii) چار



سوال نمبر 2۔ مندرجہ ذیل بیانات کے سامنے درست پر ✓ اور غلط پر ✗ کا نشان لگائیں۔

(i) پاکستان کے پرچم میں سبز رنگ دو سرے مذہب کی نشان دہی کرتا ہے۔

(ii) آزاد جموں و کشمیر کا دارالحکومت مظفر آباد ہے۔

(iii) رقبہ کے لحاظ سے بلوچستان پاکستان کا سب سے چھوٹا صوبہ ہے۔

(iv) پنجاب آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔

(v) گلگت بلتستان پاکستان کے جنوب میں واقع ہے۔



سوال نمبر 3۔ پاکستان کے دارالحکومت کا کیا نام ہے؟

سوال نمبر 4۔ سندھ اور خیبر پختون خوا کی ثقافت کا فرق نیچے لکھیں۔

سندھ	خیبر پختون خوا
زبان	
لباس	
کھانا	

دیہات اور شہر

حاصلاتِ تعلیم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:



- پہچان سکیں کہ پاکستان کے لوگ دیہات اور شہروں میں رہتے ہیں۔
- دیہات کی اہم خصوصیات (عمارتیں، سہولیات، ماحول اور پیشے) کی شناخت کر سکیں۔
- شہر کی نمایاں خصوصیات کی نشان دہی کریں۔
- دیہاتی اور شہری زندگی کا موازنہ کر سکیں۔
- شہر اور دیہات کے لوگوں کے مشترکہ پیشوں کے بارے میں جان سکیں۔

پاکستان کی زیادہ تر آبادی دیہات پر مشتمل ہے۔ دیہات میں گھر عام طور پر کھلے اور کچے ہوتے ہیں اور یہاں کا ماحول صاف ستھرا ہوتا ہے۔ صحت اور تعلیم کی سہولیات کم ہوتی ہیں۔ شہر میں عمارتیں اونچی اور کچی ہوتی ہیں اور یہاں کا ماحول کارخانوں اور ٹریفک کے شور و غل کی وجہ سے صاف نہیں ہوتا۔ شہروں میں صحت اور تعلیم کی بہترین سہولیات موجود ہوتی ہیں۔



دیہاتی اور شہری زندگی میں فرق

دیہاتی زندگی

شہری زندگی



کچے گھر

اونچی عمارتیں



کھیتی باڑی

دفتر

بچے گروپ میں گاؤں اور شہر کی تصاویر سے دونوں کی اہم خصوصیات کا موازنہ کریں۔





دیہاتی زندگی

شہری زندگی



سکول



یونیورسٹی



بہت کم ٹریفک



ٹریفک کا شور و غل

(گروپ ورک)
بچے رہنے کے لیے اپنی پسندیدہ جگہ (شہر یا دیہات) کے متعلق بتائیں اور
اس کی دو وجوہات بھی بتائیں۔





شہر اور دیہات کے لوگوں کے مشترکہ پیشے



درزی



ڈاکٹر



ترکھان



حجام



موچی



موٹرکینک



مشق



سوال نمبر 1۔ مندرجہ ذیل اشیا کو اس کے متعلقہ پیشوں سے ملائیں۔

آپ کس کے پاس جائیں گے؟	
گوشت لینے	ڈاکٹر
جوتا مرمت کروانے	قصائی
کپڑے سلوانے	موچی
علاج کروانے	درزی

سوال نمبر 2۔ شہری اور دیہاتی زندگی میں فرق بتائیں اور لائن لگا کر ملائیں۔

خالص ہوا	شہر	چشمے اور کنوئیں
ایئر پورٹ		شوروغل
کسان	دیہات	چھوٹے اور کچے مکان
گاڑیوں کا دھواں		بڑی سڑکیں

سوال نمبر 3۔ آپ بڑے ہو کر کون سا پیشہ اختیار کرنا چاہیں گے اور کیوں؟



سوال نمبر 4۔ کوئی سی تین سہولیات لکھیں جو آپ کو شہر میں میسر ہیں اور گاؤں میں نہیں۔

سوال نمبر 5۔ آپ ایک گاؤں میں سب سے پہلے کون سی سہولت مہیا کرنا چاہیں گے اور کیوں؟



برائے اساتذہ:

بچوں کو تفصیل سے شہری اور دیہاتی زندگی کا فرق بتائیں (رہن سہن اور سہولیات)۔



حقوق و فرائض

حاصلاتِ تعلّم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- حکومت کی تعریف بیان کر سکیں۔
- حکومت جو سہولیات شہریوں کو فراہم کرتی ہے اُن کی نشان دہی کر سکیں۔
- شہریوں کے کوئی سے تین حقوق کی فہرست بنا سکیں (خوراک، مفت تعلیم، تحفظ، صحت اور برابری)۔
- یہ شعور پیدا کر سکیں کہ ہر شہری کو اپنے مذہب کے مطابق آزادی سے زندگی گزارنے کا حق حاصل ہے۔
- دستیاب حقوق کے حوالے سے اپنی ذمہ داریوں کی شناخت کر سکیں۔

حکومت ملک کا نظام چلاتی ہے۔ یہ اپنے شہریوں کی بہتری کے لیے صحت، صاف پانی، بجلی، گیس، تفریح کے لیے کھیل کے میدان اور معیاری تعلیم کی سہولیات مہیا کرتی ہے۔

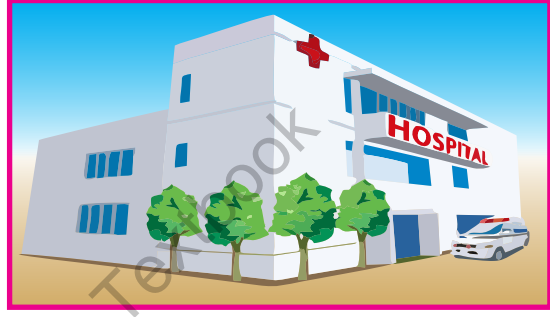


شہریوں کے حقوق

حکومت کا فرض ہے کہ وہ اپنے شہریوں کو اُن کی بنیادی سہولیات فراہم کرے۔
ایک ذمہ دار شہری کا فرض ہے کہ وہ تمام اداروں کا احترام کرے۔



تعلیم کے لیے سکول



علاج کے لیے ہسپتال



انصاف کے لیے عدالتیں



جرائم کی روک تھام کے لیے پولیس سٹیشن



آمدورفت کے لیے سڑکیں



کیا آپ جانتے ہیں؟

ملک چلانے کے لیے لوگوں کو انتخابات کے ذریعے منتخب کیا جاتا ہے۔ منتخب شدہ لوگ مل کر "حکومت" بناتے ہیں۔



حکومت کا فرض ہے کہ وہ اپنے شہریوں کی حفاظت کرے اور ہر شہری کو اپنے مذہب کے مطابق آزادی سے زندگی گزارنے کا اختیار دے۔ اُن کے مذہبی مقامات اور تہواروں کا لحاظ کرے۔

حقوق و فرائض

میرا فرض ہے	میرا حق ہے
اپنی صحت کا خیال رکھنا۔	اچھا ماحول، گھر، تعلیم، تحفظ اور صحت کی سہولیات۔
بڑوں اور بزرگوں کی عزت و احترام کرنا۔	بجلی، گیس اور پینے کے صاف پانی کی فراہمی۔
قوانین پر عمل کرنا۔	پیشہ اختیار کرنے کی آزادی۔
گیس، پانی اور بجلی کو احتیاط سے استعمال کرنا اور ضائع نہ کرنا۔	بے سہارا افراد کے لیے پناہ گاہیں۔
سرکاری و غیر سرکاری اشیاء کو نقصان نہ پہنچانا۔	



کیا آپ جانتے ہیں؟

ہم قوانین کی پابندی
کر کے اچھے شہری بن
سکتے ہیں۔

رول پلے



سرگرمی:

بچوں کو گروپس میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ
میں سے ایک بچہ سرکاری افسر بنے اور دوسرا
شہری کارول ادا کرے۔ ہر گروپ سے
کہیں کہ دیے گئے وقت کے مطابق رول پلے
کرتے ہوئے حکومت کے فرائض اور شہریوں
کے حقوق بتائے۔



مشق

سوال نمبر 1- ذیل میں چند سہولیات درج ہیں۔ آپ کے علاقے میں ان میں سے جو سہولت موجود ہے اس پر ✓ کا نشان لگائیں۔

ہسپتال _____	ایئر پورٹ _____
پولیس سٹیشن _____	سکول _____
پارک _____	صاف پانی کی سہولت _____
بس اڈہ _____	ڈاکخانہ _____

سوال نمبر 2- اپنے علاقے کے دو اہم عوامی مسائل لکھیں۔

(ii)

(i)

سوال نمبر 3- شہریوں کے کوئی سے دو حقوق اور دو فرائض تحریر کریں۔

(ii)

(i)

(ii)

(i)

سوال نمبر 4- کون سا محکمہ لوگوں کی جان و مال کی حفاظت کرتا ہے؟

ٹیچر کلاس میں مانیٹر بنانے کے لیے الیکشن کروائے۔ بچوں کو بیلٹ بکس، ووٹ اور تمام مراحل سے متعارف کروا کر کلاس کا مانیٹر بنائے۔



سرگرمی:

برائے اساتذہ:

بچوں کو بتائیں کہ حکومت کی مہیا کردہ سہولیات کا کس طرح خیال رکھنا چاہیے۔



مذہبی تہوار

حاصلاتِ تعلیم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- جان سکیں مسلمان عید الفطر اور عید الاضحیٰ کیوں اور کیسے مناتے ہیں۔
- پاکستان میں منائے جانے والے دوسرے مذاہب کے مذہبی اور ثقافتی تہواروں کے بارے میں جان سکیں۔

تہوار کے موقع پر لوگ خوشیاں مناتے ہیں اور دوسروں کی خوشیوں میں شریک ہوتے ہیں۔ مسلمان سال میں دو عیدیں جوش و خروش سے مناتے ہیں، عید الفطر اور عید الاضحیٰ۔ پاکستان میں رہنے والے دوسرے مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگ بھی اپنے مذہبی اور ثقافتی تہوار مناتے ہیں مثلاً کرسمس، بیساکھی، دیوالی اور ہولی وغیرہ۔



عید الفطر

مسلمان عید الفطر رمضان المبارک کے روزے مکمل ہونے کے بعد یکم شوال کو مناتے ہیں۔ اس دن مسلمان عید کی نماز پڑھنے کے بعد اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کو مل کر عید کی مبارک باد دیتے ہیں۔ اُن کے گھر جاتے ہیں اور بچوں کو عیدی دیتے ہیں۔ غریب مسلمانوں کو اس خوشی میں شریک کرنے کے لیے نماز عید سے پہلے صدقہ فطر (فطرانہ) دیا جاتا ہے۔



ذرا سوچیے!

عید الفطر والے دن آپ کیا کھانا پسند کرتے ہیں؟



اپنے دوستوں اور سکول کے سٹاف کے لیے عید کارڈ بنائیں۔

سرگرمی:



عید الاضحیٰ



عید الاضحیٰ کو بڑی عید بھی کہا جاتا ہے۔ یہ عید حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی کی یاد میں منائی جاتی ہے۔ اس دن مسلمان جانوروں کی قربانی کرتے ہیں۔ قربانی کا گوشت خود کھاتے ہیں، غریبوں اور رشتہ داروں میں بھی بانٹتے ہیں۔



کیا آپ جانتے ہیں؟

عید الاضحیٰ 10 ذوالحجہ کو منائی جاتی ہے۔

میلاد النبی (صَلَّى اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ)

مسلمان میلاد النبی 12 ربیع الاول کو مذہبی عقیدت و احترام کے ساتھ مناتے ہیں۔ اس دن حضرت مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیْنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی شان میں درود اور نعت کی محفلیں سجائی جاتی ہیں اور لوگوں میں کھانا تقسیم کیا جاتا ہے۔





کرسمس



مسیحی ہر سال 25 دسمبر کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے یوم پیدائش کے موقع پر کرسمس مناتے ہیں۔ اس دن کرسمس کے درخت اور گھروں کو سجاتے اور تحفے تحائف کا تبادلہ کرتے ہیں۔

ہولی



ہولی ہندوؤں کا اہم تہوار ہے۔ اس دن ہندو اکٹھے ہو کر ایک دوسرے پر رنگ پھینکتے ہیں اور خوشی کا اظہار کرتے ہیں۔

بیساکھی



بیساکھی سکھ مذہب کا ایک قدیم تہوار ہے۔ بیساکھی سکھوں کے نئے سال کا پہلا دن ہے اس دن سکھ خوشیاں مناتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟



سکھ مذہب کے بانی گورو نانک، نرکانہ صاحب پنجاب میں پیدا ہوئے۔



اپنے اساتذہ / والدین کی مدد سے دیگر مذاہب کے تہواروں کی معلومات جمع کریں اور جماعت میں اپنے دوستوں کو بتائیں۔



مشق

سوال نمبر 1۔ مسلمان عید الفطر کس طرح مناتے ہیں؟

سوال نمبر 2۔ عید الاضحیٰ کس کی قربانی کی یاد میں منائی جاتی ہے؟

سوال نمبر 3۔ دیگر مذاہب کے کوئی سے دو تہواروں کے نام لکھیں۔

• حضرت ابراہیم علیہ السلام، 10 ذوالحجہ، قربانی

• یکم شوال کا چاند، فطرانہ، عیدی

• روزہ، افطار، بابرکت مہینا

• دسمبر، حضرت عیسیٰ علیہ السلام، مسیحی

• ہندوؤں، رنگ پھینکنا، خوشی

• نئے سال کا پہلا دن، سکھ، خوشیاں

قدرتی ماحول اور وسائل

حاصلاتِ تعلّم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- شناخت کر سکیں کہ قدرتی ماحول جان دار اور بے جان اشیا پر مشتمل ہے۔
- جان سکیں کہ انسانی زندگی کے لیے قدرتی وسائل جیسے زمین، ہوا، پانی اور سورج وغیرہ بہت ضروری ہیں۔
- قدرتی اور انسان کی بنائی ہوئی مادی اشیا میں فرق جان سکیں۔
- شناخت کر سکیں کہ لوگ قدرتی وسائل کو استعمال کرتے ہوئے انسانی ضروریات کی اشیا بناتے ہیں۔

جان دار اور بے جان

پیارے بچو! ہماری زمین پانی اور خشکی پر مشتمل ہے، جہاں جان دار اور بے جان اشیا پائی جاتی ہیں مثلاً ہرے بھرے کھیت، پہاڑ، جانور اور انسان وغیرہ۔ جان دار اور بے جان اشیا ایک دوسرے کے لیے بہت اہم ہیں۔ مثلاً پودوں سے ہم خوراک حاصل کرتے ہیں اور پینے کے لیے پانی کا استعمال کرتے ہیں۔ تمام جان دار اور بے جان اشیا مل کر ماحول بناتے ہیں۔

تمام جان داروں کو زندہ رہنے کے لیے ہوا، کھانے کے لیے خوراک اور پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ جان دار بڑھتے، پھلتے پھولتے اور حرکت کرتے ہیں جب کہ بے جان نہ تو بڑھتے ہیں، نہ حرکت کرتے ہیں اور نہ ہی اُن کی افزائش نسل ہوتی ہے۔



بچوں کو گروپوں میں تقسیم کریں اور ہر گروپ کو سکول کا ایک حصہ مختص کر دیں۔ ایک گروپ سے سکول میں جان دار اور دوسرے گروپ سے بے جان اشیاء کی فہرست بنوائیں اور آپس میں تبادلہ خیال کروائیں۔



ذرا سوچیے!

کار یا بس ایک جگہ سے دوسری جگہ جاتی ہے۔ کیا وہ جان دار ہے؟
اپنے جواب کی وجہ بتائیں۔

قدرتی وسائل اور ان کی اہمیت

جواشیا قدرت نے ہمیں عطا کی ہیں انھیں قدرتی وسائل کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قدرتی وسائل پیدا کیے ہیں جو انسانوں کے زندہ رہنے کے لیے ان کی ضروریات پوری کرتے ہیں۔ قدرتی وسائل کئی قسم کے ہوتے ہیں: زمینی، آبی، سورج اور ہوا کے وسائل۔

سورج سے ہم روشنی اور حرارت لیتے ہیں جب کہ پانی پینے کے لیے اور سانس لینے کے لیے ہوا بہت اہم ہے۔





زمین



زمین سے ہم معدنیات حاصل کرتے ہیں۔



کھیتی باڑی کرنے کے لیے



مٹی سے برتن بنتے ہیں۔



زمین پر ہم گھر بناتے ہیں۔

پانی (دریا اور سمندر)



سمندر / دریا میں مچھلیاں پکڑتے ہیں۔



بحری جہاز

ہوا

ہوا ہمیں سانس لینے میں مدد دیتی ہے۔ پودوں کو خوراک بنانے جبکہ پرندوں اور جہازوں کو اڑنے میں بھی مدد دیتی ہے۔

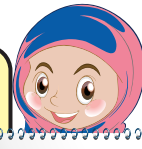


پرندہ



ہوائی جہاز

نیچے دی گئی تصاویر کو غور سے دیکھیں اور اپنی کلاس کو بتائیں کہ ان تصاویر میں
ہوا کس طرح استعمال ہو رہی ہے؟



سرگرمی:



پیراشوٹ



پن چکی (ونڈ مل)

سورج

سورج، روشنی اور حرارت کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ پودوں اور فصلوں کی نشوونما کے لیے سورج بہت ضروری ہے۔ اس کے بغیر زمین پر فصلیں نہیں اُگ سکتیں۔



ذرا سوچیے!

شیشہ کس چیز سے بنتا ہے؟
کاغذ کس چیز سے بنتا ہے؟



پودوں کی نشوونما کے لیے



معدنیات

معدنیات میں لوہا، کونکہ، نمک اور قیمتی پتھر شامل ہیں جن سے ہم استعمال کی مختلف چیزیں بناتے ہیں۔



زیورات میں سونا، چاندی اور قیمتی پتھر استعمال ہوتے ہیں۔

نکالوہے سے بنتا ہے۔

ذیل میں دی گئی مادی اشیاء سے بنائی گئی چیزوں کا استعمال لکھیں۔



استعمال	مادی اشیاء
<div>1</div> <div>2</div> <div>3</div>	مٹی
<div>1</div> <div>2</div> <div>3</div>	لکڑی
<div>1</div> <div>2</div> <div>3</div>	لوہا



(گروپ ورک)
اپنے سکول میں موجود قدرتی وسائل اور انسان کی بنائی ہوئی چیزوں کی فہرست بنائیں۔



مشق

سوال نمبر 1۔ نیچے دی گئی تصاویر میں سے جاندار اشیاء میں رنگ بھریں۔



سوال نمبر 2۔ کالم "الف" میں دیے گئے وسائل کو ان کی افادیت کے لحاظ سے کالم "ب" سے ملائیں۔

کالم "الف"	کالم "ب"
ہوا	لکڑی
پانی	روشنی
جنگل	سانس لینا
سورج	پینا



سوال نمبر 3۔ دی گئی تصاویر کو غور سے دیکھیں اور ان کے نیچے لکھیں کہ یہ کن مادی اشیاء سے بنائی گئی ہیں۔



سوال نمبر 4۔ لوہے سے بنی ہوئی تین چیزوں کے نام لکھیں۔

(i)

(ii)

(iii)

سوال نمبر 5۔ درخت ہمارے لیے کیوں ضروری ہیں؟ کوئی سی دو وجوہات بتائیں۔

(i)

(ii)

برائے اساتذہ:

بچوں کو قدرتی اور مادی وسائل کے متعلق مزید بتائیں۔ قدرتی وسائل کو احتیاط سے استعمال کرنے کی اہمیت بیان کریں۔



پانی

حاصلاتِ تعلّم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- جان سکیں کہ زندہ رہنے کے لیے پانی کی ضرورت ہے اور جان دار اشیا کے لیے پانی بہت اہم ہے۔
- پانی کے قدرتی ذرائع کی شناخت کر سکیں۔
- اپنے گرد و نواح میں پانی کے اہم ذرائع کی شناخت کر سکیں اور ان کی اہمیت بیان کر سکیں۔
- بتا سکیں کہ قدرتی ذرائع سے پانی ان کے گھروں تک کیسے پہنچتا ہے۔
- جان سکیں کہ صاف پانی پینے اور کھانا پکانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
- سمجھ سکیں کہ پانی کو چھاننا (Filtering) اور اُبالنا (Boiling) پانی صاف کرنے کے طریقے ہیں۔
- جان سکیں کہ پاکستان کے کچھ علاقوں میں پانی کی کمی رہتی ہے۔



پیارے بچو! کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ اگر پانی نہ ہوتا تو کیا زمین پر جان دار ہوتے؟



پانی زندگی کی علامت

تمام جان داروں کے لیے پانی بہت اہم ہے۔ جان دار پانی کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے۔

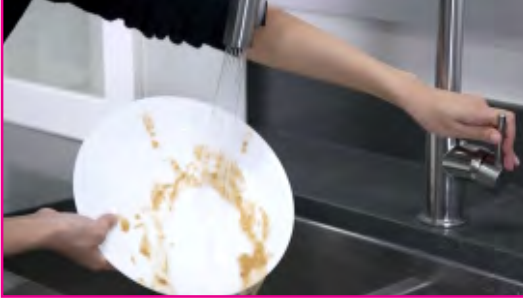


ذرا سوچیے!

پانی جان داروں کے لیے کیوں ضروری ہے؟



پانی کا استعمال



برتن دھونے کے لیے



پینے کے لیے



کپڑے دھونے کے لیے



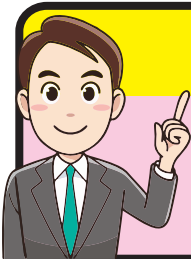
کھیتوں کو سیراب کرنے کے لیے



کھانا بنانے کے لیے



منہ ہاتھ دھونے کے لیے



کیا آپ جانتے ہیں؟

پانی کو اُبال اور چھان کر صاف کیا جاتا ہے۔ یہ صاف پانی ہم پینے اور کھانا پکانے کے لیے استعمال کرتے ہیں تاکہ بیماریوں سے محفوظ رہیں۔



پانی کے قدرتی ذرائع

1. بارش 2. برف 3. زیر زمین پانی

پانی حاصل کرنے کا سب سے اہم اور بڑا ذریعہ بارش ہے۔ بارش کا پانی تالاب، جھیلوں، نہروں اور دریاؤں میں شامل ہو جاتا ہے۔ گلیشیر اور پہاڑوں سے برف پگھل کر ندی نالوں، نہروں، تالابوں، جھیلوں میں پانی کی صورت میں شامل ہو جاتی ہے اور یہ پانی دریاؤں کے ذریعے سمندر میں مل جاتا ہے۔ اس کے علاوہ زمین کی تہ میں بھی پانی کا ذخیرہ موجود ہے۔



نہر



بارش



دریا



سمندر



گلیشیر



آبشار



ہم کنوؤں، نکا (ہینڈ پمپ) اور ٹیوب ویل کے ذریعے زیر زمین پانی حاصل کرتے ہیں۔



ٹیوب ویل



کنواں



نکا / ہینڈ پمپ

اپنے ٹیچر کی مدد سے گروپ میں پوسٹر بنائیں جس سے پانی احتیاط سے استعمال کرنے کی اہمیت واضح ہو۔





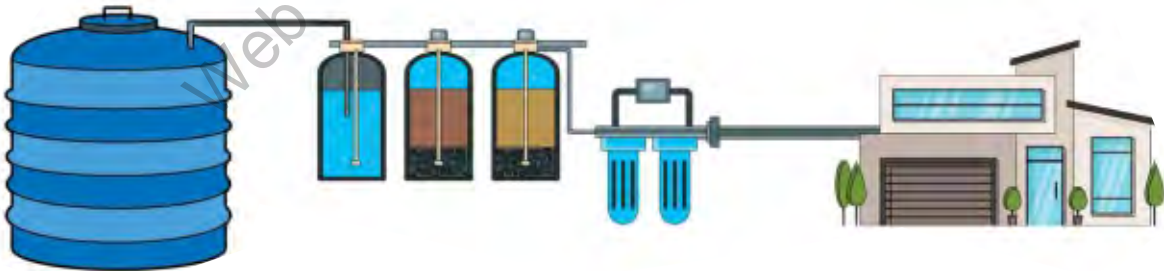
پانی ہمارے گھروں تک کیسے پہنچتا ہے؟



گھروں میں استعمال ہونے والا پانی دو ذرائع سے حاصل ہوتا ہے۔ زیر زمین: (کنوئیں، ٹیوب ویل وغیرہ) سطح زمین: (چشمہ، آبشار، ندی، دریاؤں، جھیل وغیرہ)



سطح زمین کا پانی فلٹریشن پلانٹ (Filtration Plant) سے صاف ہو کر پائپ لائن کے ذریعے ہمارے گھروں تک پہنچتا ہے۔



کیا آپ جانتے ہیں؟



پانی کو چھاننا (Filtering) اور اُبالنا (Boiling) پانی کو صاف کرنے کے طریقے ہیں۔
بچو! کیا آپ نے اپنے ارد گرد کوئی فلٹریشن پلانٹ دیکھا ہے؟
اس فلٹریشن پلانٹ کے ذریعے ہم زیادہ مقدار میں پانی صاف کرتے ہیں۔



پانی کی قلت

پانی کی قلت کی مندرجہ ذیل وجوہات ہیں:

1. زیر زمین پانی کی کمی
2. بارش کے پانی کو ذخیرہ نہ کرنا
3. پانی کی فراہمی کا ناقص انتظام
4. پانی کا ضرورت سے زیادہ استعمال

بارش نہ ہونے کی وجہ سے پاکستان کے کچھ حصوں مثلاً تھر پارکر، بدین، دادو، چاغی وغیرہ میں پانی کی کمی رہتی ہے۔ ریگستان میں پانی کی قلت ہوتی ہے اور لوگوں کو دور سے پانی بھر کر لانا پڑتا ہے۔ پانی کی کمی کی وجہ سے لوگ مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔



ہمیں پانی احتیاط سے استعمال کرنا چاہیے اور ضائع نہیں کرنا چاہیے۔



ریگستان

اپنے والدین کی مدد سے معلوم کریں کہ کون کون سے علاقوں میں پانی کی کمی ہے؟



علاقہ	وجہ



مشق



سوال نمبر 1۔ درست جملے کے سامنے ✓ اور غلط جملے کے سامنے ✗ کا نشان لگائیں۔

☐

• ہمیں صاف پانی پینا چاہیے۔

☐

• سمندر کا پانی میٹھا ہوتا ہے۔

☐

• کنواں پانی حاصل کرنے کا قدرتی ذریعہ ہے۔

☐

• تمام جان داروں کو زندہ رہنے کے لیے پانی چاہیے۔

سوال نمبر 2۔ پانی نہ ملنے کی وجہ سے آپ کو کون سی تین مشکلات پیش آسکتی ہیں؟

سوال نمبر 3۔ آپ اپنے علاقے میں پانی کے کوئی سے دو ذرائع بتائیں۔

(ii)

(i)



سوال نمبر 4۔ سامنے دیے گئے خاکے میں مختلف رنگوں سے زمین پر پانی اور خشکی کو رنگ بھر کر ظاہر کریں۔

برائے اساتذہ:

بچوں کو پانی ضائع کرنے کے نقصانات سے آگاہ کریں۔



پودے

حاصلاتِ تعلّم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- پودے کے مختلف حصّوں (جڑ، تناء، پتّا اور پھول) کی شناخت اور ان کے افعال بتا سکیں۔
- پتوں کی مختلف اشکال کی شناخت کر سکیں۔
- ان جڑوں کی شناخت کر سکیں جو لوگ کھاتے ہیں۔
- اپنے ارد گرد موجود پھول دار اور غیر پھول دار پودوں کے نام بتا سکیں۔
- شناخت کر سکیں کہ کس پھل میں بیج ہوتا ہے۔
- پہچان سکیں کہ کچھ پودے بیج سے، کچھ جڑ اور کچھ تنے سے اُگتے ہیں۔
- شناخت کر سکیں کہ مٹی، پانی، ہوا اور روشنی پودے کی نشوونما کے لیے ضروری ہیں۔
- موسمیاتی تبدیلی میں پودوں کی اہمیت واضح کر سکیں۔





ہماری زندگی میں پودوں کی بہت اہمیت ہے۔ یہ ہمیں سانس لینے کے لیے آکسیجن اور کھانے کے لیے پھل وغیرہ دیتے ہیں۔ جس طرح انسان کے جسم کے مختلف اعضا ہیں اسی طرح پودے کے بھی مختلف حصے ہیں۔ ہر حصہ الگ الگ کام سرانجام دیتا ہے۔ یہ حصے جڑ، تناء، پتے اور پھول ہیں۔

پودے کے مختلف حصے اور افعال

میں پھول ہوں

میں پودے کی خوب صورتی میں اضافہ کرتا ہوں۔ میں پودے کا پھل اور بیج بناتا ہوں۔

میں پتہ ہوں

میں پانی، ہوا اور روشنی کے ساتھ مل کر پودے کی خوراک بناتا ہوں۔

میں تناء ہوں

میں جڑ سے حاصل ہونے والے پانی کو ٹہنیوں اور پتوں تک پہنچاتا ہوں۔

میں جڑ ہوں

میں زمین کے اندر رہتی ہوں۔ زمین میں پودے کو مضبوطی سے گاڑے رکھتی ہوں اور زمین سے پودے کے لیے پانی جذب کر کے تنے تک پہنچاتی ہوں۔



کیا آپ جانتے ہیں؟

پودوں کے زندہ رہنے اور بڑھنے کے لیے مٹی، پانی، ہوا اور سورج کی روشنی ضروری ہے۔



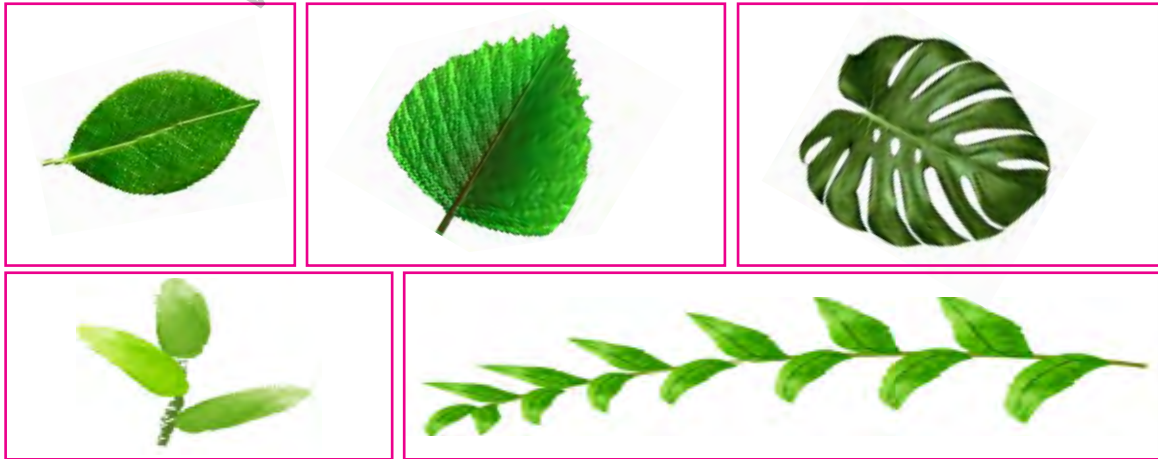
پودے کی نشوونما

پراجیکٹ: دو گملے لیں جن میں پودے لگے ہوں۔ ایک گملا باہر صحن میں رکھ دیں جہاں اُسے روشنی، پانی اور ہوا ملتی رہے جب کہ دوسرے پودے کو کمرے کے اندر رکھیں جہاں اُسے روشنی نہ ملے۔ ہر تین دن کے بعد دونوں پودوں کا مشاہدہ کریں اور حاصل شدہ نتائج دیے گئے جدول میں لکھیں۔

مشاہدہ	3 دن بعد	6 دن بعد	9 دن بعد	نتیجہ
گملا نمبر 1 صحن میں رکھا ہوا				
گملا نمبر 2 کمرے میں رکھا ہوا				

پتوں کی اشکال

پتے مختلف اشکال کے ہوتے ہیں۔ نیچے دی گئی تصویروں کو غور سے دیکھیں اور دیے گئے الفاظ کی مدد سے پتوں کی اشکال (چوڑا، بیضوی، چھوٹا، لمبوتر) کے نام بتائیں۔





طلبہ مختلف قسم کے پتے جمع کر کے چارٹ پر رکھ کر ان کا خاکہ بنائیں اور
اُس میں رنگ بھریں۔

کھائی جانے والی جڑیں

کچھ پودوں کی جڑیں ہم کھاتے ہیں۔



شالجم



شکر قندی



مُولی



گاجر

کیا آپ کچھ اور کھائی جانے والی جڑوں کے نام بتا سکتے ہیں؟



کچھ پودے پھول دار ہوتے ہیں اور کچھ غیر پھول دار۔



غیر پھول دار پودے

پھول دار پودے

پھول دار پودوں میں پھول، پھل اور بیج ہوتے ہیں۔ جب کہ غیر پھول دار پودوں میں پھول اور بیج نہیں بنتے۔

اپنے ارد گرد کے ماحول کا مشاہدہ کریں کہ کون سے پودے پھول دار ہیں اور کون سے غیر پھول دار؟ اپنے استاد کی مدد سے ان کے نام لکھیں۔



پھل پودوں کا اہم حصہ ہوتے ہیں۔ ہم پھل شوق سے کھاتے ہیں۔ اکثر پھلوں میں بیج ہوتے ہیں۔

کچھ پھل بغیر بیج کے بھی ہوتے ہیں۔



آپ کون سا پھل شوق سے کھاتے ہیں؟



بچو! کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ کس پھل میں بیج ہوتا ہے؟



بیج والا پھل		
_____ 3	_____ 2	_____ 1

پودوں کی اہمیت

پودوں کے بہت سے فائدے ہیں۔ گھر اور فرنیچر بنانے کے لیے درختوں کی لکڑی استعمال ہوتی ہیں۔ پودے آب و ہوا کو تبدیل کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ ہمارے ماحول کو خوب صورت بناتے ہیں۔ درخت، پرندوں اور جانوروں کو خوراک مہیا کرتے ہیں۔



کیا آپ جانتے ہیں؟



مکئی، گندم اور تر بوز بیج سے اُگنے والا پودا ہے جب کہ پودینہ اور ادراک جڑ سے اُگتے ہیں۔ آلو اور گٹائٹ سے اُگتے ہیں۔



موسمیاتی تبدیلی میں پودوں کا کردار

انسانی سرگرمیوں کی وجہ سے زمین کے بڑھتے ہوئے درجہ حرارت کو کم کرنے میں پودے مدد دیتے ہیں۔
یہ ہوا کو صاف رکھتے ہیں اور موسم کو خوش گوار اور ماحول کو خوب صورت بناتے ہیں۔

اس کے لیے ہمیں:

- زیادہ سے زیادہ درخت لگانے چاہئیں۔
- جنگلات کو آگ لگنے سے بچانا چاہیے۔
- درختوں اور پودوں کا خیال رکھنا چاہیے۔
- بلاوجہ درخت نہیں کاٹنے چاہئیں۔



اپنے ٹیچر کی مدد سے سکول میں شجرکاری کا ہفتہ منائیں۔ بچے پودے لگا کر اپنے
لگائے ہوئے پودے کو باقاعدگی سے پانی دیں اور ان کی حفاظت کریں۔



سرگرمی:





مشق

سوال نمبر 1۔ نیچے دی گئی ان سبزیوں پر ✓ کا نشان لگائیں جو پودے کی جڑیں ہیں۔

<input type="checkbox"/>	ٹماٹر	<input type="checkbox"/>	گاجر	<input type="checkbox"/>	مُولی
<input type="checkbox"/>	ادرک	<input type="checkbox"/>	شالجم	<input type="checkbox"/>	پودینہ

سوال نمبر 2۔ نیچے دیے گئے پودے کے حصے کا نام اور کام بتائیں۔

نام _____		کام _____
نام _____		کام _____

سوال نمبر 3۔ اگر ہمارے ارد گرد درخت اور پودے نہ ہوں تو کیا ہوگا؟ کوئی سے تین نقصانات بتائیں۔

سوال نمبر 4۔ پودوں سے ہمیں کون کون سے فائدے ہوتے ہیں؟ کوئی سے دو فوائد لکھیں۔

(i) _____

(ii) _____

سوال نمبر 5۔ تین ایسے پودوں کے نام بتائیں جن پر پھول لگتے ہیں۔



برائے اساتذہ:

بچوں کو پودوں کی اہمیت سے آگاہ کریں۔

(i) _____

(ii) _____

(iii) _____

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اپنے ارد گرد (پانی اور خشکی) کے جانوروں کے نام بتا سکیں۔
- پہچان سکیں کہ پانی اور خشکی میں رہنے والے جانوروں کی خصوصیات ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔
- پہچان سکیں کہ تمام جانوروں کے بچے ہوتے ہیں جو نشوونما پا کر بڑے ہوتے ہیں۔
- مختلف جانور اور ان کے بچوں کو پہچان سکیں۔
- شناخت کر سکیں کہ کچھ جانوروں کے بچے بچپن میں ان سے مشابہت نہیں رکھتے۔
- جانوروں کی فہرست بنا سکیں جو اپنے بچوں کو خوراک فراہم کرتے ہیں اور ان کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔
- مختلف جانوروں کے رہنے کی جگہ کا نام بتا سکیں۔

ہماری زمین پر انسانوں کے ساتھ ساتھ جانور بھی رہتے ہیں۔ ان میں سے کچھ خشکی پر اور کچھ پانی میں رہتے ہیں۔ خشکی پر بعض جانور چلتے اور کچھ رینگتے ہیں جب کہ کچھ ہوا میں اڑتے ہیں۔

خشکی پر رہنے والے جانور



سانپ



مارخور



چکور



پانی میں رہنے والے جانور



سٹار فش



مچھلی



آکٹوپس



اوپر دی گئی تصاویر کو غور سے دیکھیں اور کالم کو پُر کریں۔

خشکی اور پانی کے جانوروں کو
سبز رنگ سے ظاہر کریں۔

پانی کے جانوروں کو نیلے
رنگ سے ظاہر کریں۔

خشکی کے جانوروں کو لال
رنگ سے ظاہر کریں۔



سرگرمی:



جانور اور اُن کے بچے

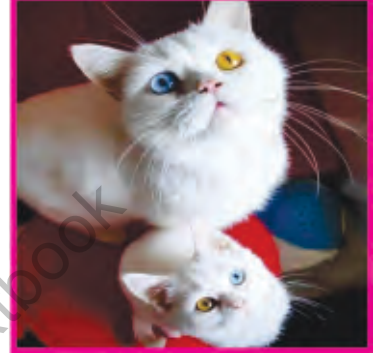
کچھ جانوروں کے بچے پیدائش سے ہی اُن جیسے ہوتے ہیں۔



گھوڑا اور بچھیرا



مرغی اور چوزے



بلی اور بلو نگر

کچھ جانوروں کے بچے شکل میں اُن سے مختلف ہوتے ہیں۔



تتلی اور اس کا بچہ



مینڈک اور اس کا بچہ

کلاس میں مختلف جانوروں اور ان کے بچوں کی تصاویر لائیں اور طلبہ کو جانوروں کے بچوں کی پہچان کرائیں۔





جانور کہاں رہتے ہیں؟

جانور مختلف جگہوں پر رہتے ہیں۔



اونٹ ریگستان میں رہتا ہے۔

خرگوش بھٹ میں رہتا ہے۔

عقاب پہاڑوں میں رہتا ہے۔



چڑیا گھونسلے میں رہتی ہے۔

شیر کچھار میں رہتا ہے۔



ڈولفن سمندر میں رہتی ہے۔



ذرا سوچیے!

اپنے ارد گرد کے کچھ جانوروں کے بارے میں بتائیں
کہ وہ کہاں پائے جاتے ہیں؟

ایک چارٹ پر اپنے پسندیدہ جانور کی تصویر لگائیں اور اس کے بارے میں درج ذیل معلومات دیں۔

تصویر	نام	کہاں رہتا ہے؟	کیا کھاتا ہے؟	کتنی مانگیں ہیں؟	دُم



مشق

سوال نمبر 1۔ مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

کچار	خشکی	پانی	پہاڑوں	ہوا
------	------	------	--------	-----

- (i) ہاتھی _____ کا جانور ہے۔
(ii) مچھلی _____ میں رہتی ہے۔
(iii) عقاب _____ میں رہتا ہے۔
(iv) کبوتر _____ میں اڑنے والا پرندہ ہے۔
(v) شیر _____ میں رہتا ہے۔

سوال نمبر 2۔ نیچے دیے گئے جانور اور ان کے بچوں کی تصاویر کو آپس میں ملائیں۔





سوال نمبر 3۔ جنگل میں رہنے والے دو جانوروں کے نام بتائیں۔

(ii)

(i)

سوال نمبر 4۔ نیچے دی گئی تصاویر کو غور سے دیکھیں اور دی گئی جگہ پر لکھیں کہ یہ کس جانور کے رہنے کی جگہ ہے؟



سوال نمبر 5۔ اگر آپ گھر میں مرغیاں رکھنا چاہیں تو ان کے رہنے کا کیا بندوبست کریں گے؟



برائے اساتذہ:

بچوں کو جانوروں کی اہمیت سے آگاہ کیا جائے۔



زراعت اور مویشی

حاصلاتِ تعلّم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- پاکستان میں اُگنے والی اہم فصلوں کے نام بتا سکیں۔
- پہچان سکیں کہ لوگ ان فصلوں سے مصنوعات بناتے ہیں۔
- مویشی پالنے کی اہمیت جان سکیں۔



پاکستان ایک زرعی ملک ہے۔ اس کی اہم فصلوں میں گندم، چاول، کپاس، گنا اور مکئی شامل ہیں۔ زیادہ تر آبادی دیہات میں رہتی ہے جو زراعت کے پیشہ سے منسلک ہے۔ بہت سے لوگ مولیشی بھی پالتے ہیں۔

فصلوں سے بنائی گئیں مصنوعات

گندم



گندم سے آٹا بنتا ہے۔

کسان گندم اگاتا ہے۔



آٹے سے روٹی بنائی جاتی ہے۔

کپاس

کپاس ایک اہم فصل ہے۔



کپاس سے روٹی بنتی ہے۔

کسان کپاس اگاتا ہے۔



دھاگے سے فیکٹری میں کپڑا بنتا ہے۔

روئی سے دھاگا بنتا ہے۔



ذرا سوچیے!

سورج مکھی کی فصل سے کیا بنایا جاتا ہے؟



سرگرمی:

مختلف فصلوں کے بیج کلاس روم میں لائیں
پہلے اور اپنے ہم جماعتوں کو بتائیں کہ وہ بیج کس
فصل کے ہیں؟



گٹا



گٹے سے رس نکالا جاتا ہے۔

کسان گٹا اگاتا ہے۔



ذرا سوچیے!

ہمارے گھروں میں استعمال ہونی والی دالیں کہاں سے حاصل ہوتی ہیں؟



گتے کے رس سے گڑ اور چینی بنتی ہے۔
مویشی



کسان مویشی پالتا ہے۔



بھینس اور گائے سے دودھ حاصل ہوتا ہے۔
 دودھ سے دہی، مکھن، پنیر اور گھی بنتا ہے۔



مویشیوں کی کھال چمڑا بنانے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔

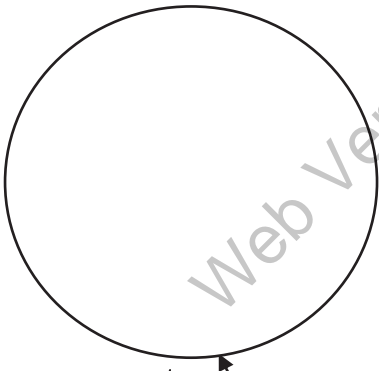
مویشیوں کا گوشت کھایا جاتا ہے۔



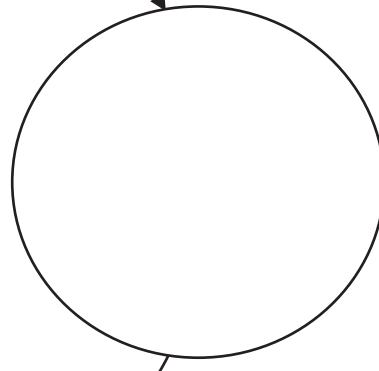
نیچے دیے گئے عمل کو تصاویر لگا کر
مکمل کریں۔



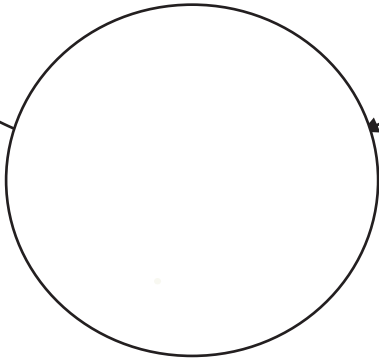
کپاس



لباس



دھاگا



کپڑا

برائے اساتذہ:
ڈرائنگ، تصاویر یا اصلی مواد
لگا کر سرگرمی مکمل کریں۔





مشق



سوال نمبر 1۔ مندرجہ ذیل اشیا کن فصلوں سے بنی ہیں؟



جرسی



بسکٹ



شکر

سوال نمبر 2۔ مویشیوں سے حاصل ہونے والی کوئی سی تین چیزوں کے نام لکھیں۔

(iii)

(ii)

(i)

سوال نمبر 3۔ پاکستان کی کوئی سی دو اہم فصلوں کے نام لکھیں۔

(ii)

(i)



سوال نمبر 4۔ دودھ سے بنی کون سی چیز آپ شوق سے کھاتے ہیں اور کیوں؟

سوال نمبر 5۔ مرغی سے ہم کیا حاصل کرتے ہیں؟

(ii) _____ (i) _____

سوال نمبر 6۔ ذرا غور کریں کہ گھر میں استعمال ہونے والی روٹی کس فصل سے بنتی ہے؟



برائے اساتذہ:

بچوں کو مختلف فصلوں کی تصاویر اور ان کے بیج دکھائیں۔
ان فصلوں کی اہمیت بھی بیان کریں۔



زمینی وسائل کی حفاظت

حاصلاتِ تعلّم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- شناخت کر سکیں کہ انسان پانی کس طرح ضائع کرتا ہے۔
- جان سکیں کہ پانی کے ضائع ہونے سے کیا مسائل پیدا ہوتے ہیں۔
- پانی کے ضیاع کو روکنے کے طریقے بتا سکیں۔
- سمجھ سکیں کہ جنگلات انسان کے لیے کیوں ضروری ہیں۔
- شناخت کر سکیں کہ انسانی سرگرمیوں (جنگلات کے کٹاؤ) سے زمین کو کیسے نقصان پہنچ رہا ہے۔
- تجویز دے سکیں کہ کن طریقوں سے جنگلات کے کٹاؤ کو روکا جاسکتا ہے۔

زمینی وسائل انسانی زندگی کے لیے بہت اہم ہیں۔ پانی کے بغیر زندگی ناممکن ہے۔ پانی ہماری روزمرہ کی ضرورت ہے لہذا اس کا استعمال احتیاط سے کرنا چاہیے۔ پانی کے ضائع کرنے سے ہمیں بہت سے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

پانی کا ضیاع



ٹینکی بھرنے کے لیے موٹر کا مسلسل چلتے رہنا



منہ ہاتھ دھوتے ہوئے نل کھلا چھوڑنا

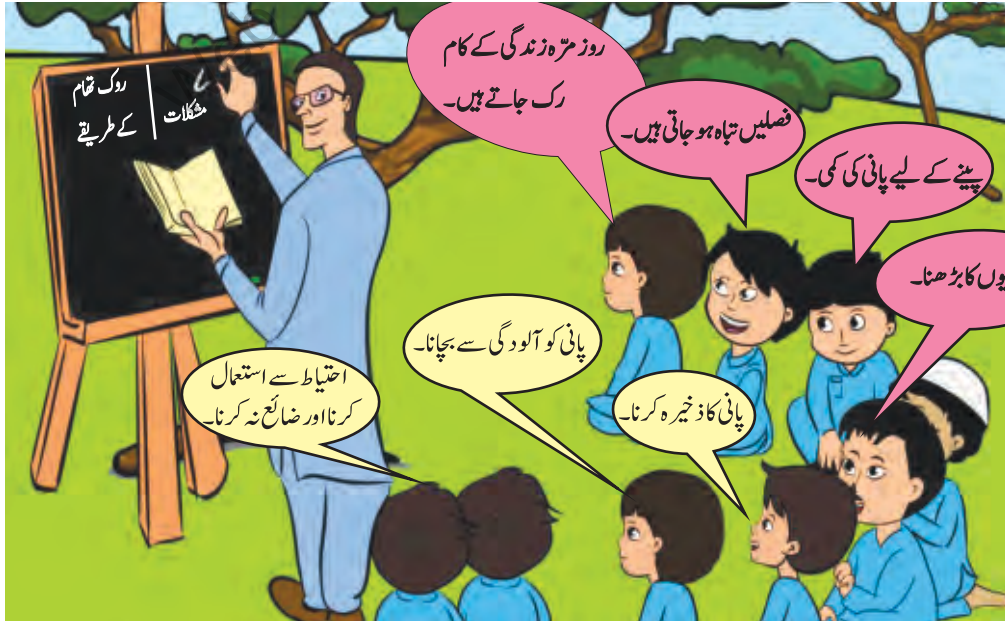


پانی کا غیر ضروری استعمال



پائپ لائن کا ٹوٹ جانا

پانی ضائع کرنے سے کون سی مشکلات پیدا ہوتی ہیں اور ان کی روک تھام کے کون سے طریقے ہیں؟





جنگلات کی اہمیت



بچو! تصویر میں لوگ کیا کر رہے ہیں؟ کیا وہ ٹھیک کر رہے ہیں؟ اگر نہیں تو کیوں؟ جنگلات جانوروں اور پرندوں کا مسکن ہیں۔ جنگلات سے ہم لکڑی حاصل کرتے ہیں، جس سے فرنیچر اور کھیلوں کا سامان بنتا ہے۔ لکڑی جلانے کے طور پر بھی استعمال کی جاتی ہے۔ لکڑی سے ماچس اور کاغذ بنایا جاتا ہے۔ جنگلات موسم کو خوش گوار رکھنے میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ جنگلات زمین کے کٹاؤ کو روکتے ہیں اور سیلاب سے بچاتے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم درختوں کی حفاظت کریں اور انھیں ضائع ہونے سے بچائیں۔



درختوں کی کمی کو پورا کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں۔



جنگلات کے کٹاؤ کی روک تھام



لکڑی کی بجائے ایندھن کے دوسرے ذرائع استعمال کریں۔

بلاوجہ لکڑی نہ کاٹی جائے۔



جنگلات کو آگ لگنے سے بچائیں۔

گروپ میں پوسٹر بنا کر بتائیے کہ قدرتی وسائل کو ہم کس طرح محفوظ کر سکتے ہیں؟



سرگرمی:



مشق



سوال نمبر 1۔ درج ذیل تصاویر کو غور سے دیکھیں اور اپنی رائے کا اظہار ہنستے اور اُداس چہرے پر دائرہ لگا کر کریں۔



سوال نمبر 2۔ دیے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

موسم

ضائع

پانی

مسکن

(i) صاف _____ پینے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

(ii) جنگلات پرندوں اور جانوروں کا _____ ہیں۔

(iii) زیادہ درخت لگانے سے _____ خوش گوار رہتا ہے۔

(iv) ہمیں پانی کو _____ نہیں کرنا چاہیے۔

سوال نمبر 3۔ کوئی سی تین وجوہات تحریر کریں جن سے آپ کے علاقے میں پانی ضائع ہوتا ہے۔

(i) _____ (ii) _____ (iii) _____

سوال نمبر 4۔ جنگلات کا کٹاؤ کیوں نقصان دہ ہے؟ دو وجوہات تحریر کریں۔

(i) _____ (ii) _____

برائے اساتذہ :

بچوں کو بتائیں کہ جنگلات کا ٹٹا ہمارے لیے کیوں خطرناک ہے؟
بچوں کو SOS (Save Our Soul) کے تصور سے کو آگاہ کریں۔



حرارت اور روشنی

حاصلاتِ تعلّم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- حرارت اور روشنی کے ذرائع (گھر، سکول اور ارد گرد) کی شناخت کر سکیں۔
- حرارت اور روشنی کے قدرتی اور مصنوعی ذرائع کو الگ کر سکیں۔
- بیان کر سکیں کہ ہم کن کن طریقوں سے حرارت پیدا کر سکتے ہیں۔
- حرارت اور روشنی کے استعمال کی فہرست بنا سکیں۔
- پہچان سکیں کہ جب ذرائع کے قریب ہوں تو حرارت اور روشنی کی شدّت زیادہ محسوس ہوتی ہے۔



سورج، حرارت اور روشنی کا قدرتی اور سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ اس کے علاوہ چاند اور ستاروں سے بھی روشنی حاصل ہوتی ہے۔



روشنی اور حرارت کے کچھ ذرائع ہیں جو ہم ضرورت کے وقت استعمال کرتے ہیں۔



موم بتی



لکڑی جلا کر



بجلی



گیس

حرارت اور روشنی کا استعمال



کیا آپ جانتے ہیں؟

قدیم زمانے کے انسان نے
پتھروں کو آپس میں رگڑ کر
آگ دریافت کی۔



سرگرمی:

اپنے دونوں ہاتھوں کو آپس میں رگڑیں اور
مشاہدہ کریں کہ دیر تک ہاتھ رگڑنے سے
کیا ہوتا ہے؟





ہم اپنے آپ کو گرم رکھنے کے لیے حرارت کا استعمال کرتے ہیں اور گھر کو روشن کرنے کے لیے روشنی کا استعمال کرتے ہیں۔



ہمیں کھانا پکانے کے لیے آگ (حرارت) کی ضرورت ہوتی ہے۔ چیزیں دیکھنے کے لیے روشنی کی ضرورت پڑتی ہے۔



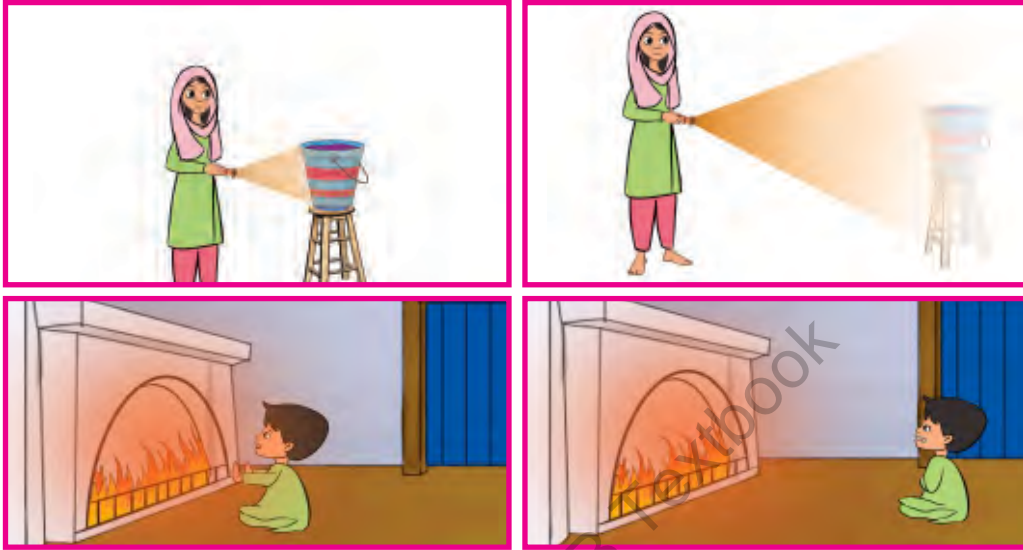
سورج کی روشنی فصلوں کی نشوونما کے لیے ضروری ہے۔

بچوں کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ اپنے سکول کا دورہ کرے۔
ایک گروپ حرارت اور روشنی کے قدرتی ذرائع جب کہ دوسرا گروپ
مصنوعی ذرائع کی فہرست بنائے اور کلاس روم میں پیش کرے۔





نیچے دی گئی تصاویر کو دیکھیں اور بتائیں کہ روشنی اور حرارت کہاں زیادہ پہنچ رہی ہے اور کیوں؟



مشق

سوال نمبر 1۔ درست جملے کے سامنے ✓ اور غلط جملے کے سامنے ✗ کا نشان لگائیں۔

☐

• سورج روشنی کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔

☐

• انگلیٹھی یا ہیٹر کے قریب کھڑا ہونے سے کم حرارت ملتی ہے۔

☐

• ہم اندھیرے میں دیکھ سکتے ہیں۔

☐

• لکڑی کے جلنے سے روشنی اور حرارت حاصل ہوتی ہے۔

سوال نمبر 2۔ حرارت اور روشنی کے قدرتی ذرائع پر ✓ اور مصنوعی ذرائع پر ✗ کا نشان لگائیں۔

انسان کا بنایا ہوا

قدرتی ذریعہ

☐☐

سورج

☐☐

بلب



ستارے

ہیٹر

موسم بقی

سوال نمبر 3۔ روشنی کے کوئی سے دو قدرتی ذرائع کی تصاویر بنائیں اور ان کے نام بھی لکھیں۔

نام _____

نام _____

سوال نمبر 4۔ سورج پودوں کے لیے کیوں اہم ہے؟ دو وجوہات لکھیں۔

سوال نمبر 5۔ آپ کے گھر میں کھانا بنانے کے لیے حرارت کے کون سے ذرائع استعمال ہوتے ہیں۔ ان کے نام لکھیں۔

برائے اساتذہ:

بچوں کو حرارت اور روشنی میں فرق اور ان کا استعمال بتائیں۔



دوسروں کی مدد کرنا

حاصلاتِ تعلّم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اشیاء کے اشتراک (Sharing) کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔
- اشیاء کے نام بتا سکیں جو دوسروں کے ساتھ مل کر استعمال کرتے ہیں۔
- دی گئی کہانیوں اور تصاویر سے شناخت کر سکیں کہ لوگ ایک دوسرے کی مدد کیسے کرتے ہیں۔
- پہچان سکیں کہ لوگ اپنی روزمرہ زندگی میں کس طرح ایک دوسرے پر انحصار کرتے ہیں۔



آمنہ اور مریم ایک ہی کلاس میں پڑھتی ہیں۔ ایک دن آمنہ نے مریم کو بہت پریشان دیکھا۔ آمنہ کے پوچھنے پر مریم نے بتایا کہ اسے گھر کے لیے ریاضی کا دیباہو اکام (ہوم ورک) سمجھ نہیں آیا۔ آمنہ نے مریم سے کہا، پریشان نہ ہوں، میں آپ کو سمجھاتی ہوں۔ آمنہ نے مریم کو سارا کام (ہوم ورک) سمجھایا اور مریم سمجھ گئی۔ اس طرح آمنہ کی مدد سے مریم کی پریشانی ختم ہو گئی۔



علی اور احمد دوست ہیں۔ علی ایک دن تفریح کے دوران کھیلتے ہوئے گر گیا اور اس کے گھٹنے پر چوٹ لگ گئی۔ احمد نے علی کو اٹھایا اور استاد کے پاس لے گیا۔ احمد نے استاد کے ساتھ مل کر اس کی پٹی کروادی۔ علی نے احمد کا شکریہ ادا کیا۔

روزمرہ زندگی میں ایک دوسرے کی مدد کرنا



بزرگوں کی مدد کرنا



گھر میں والدین کی مدد کرنا

ایسی صورت حال بیان کریں جب آپ نے دوسروں کی مدد کی ہو یا دوسروں نے آپ کی مدد کی ہو۔

سرگرمی:

چیزوں کا اشتراک

چیزوں کے اشتراک (Sharing) سے دوستی بڑھتی ہے۔ ہمیں اپنے کھلونے، کتابیں اور پنسل وغیرہ اپنے دوستوں اور بہن بھائیوں کے ساتھ مل کر استعمال کرنی چاہئیں۔ گھروں میں ہمیں اپنے بہن بھائیوں وغیرہ کے ساتھ اپنا کمرہ، کھلونے، ٹیلی وژن اور فریج وغیرہ سب مل جل کر استعمال کرنا چاہیے۔

کوئی سی تین چیزیں بتائیں جو آپ اپنے دوستوں یا خاندان کے ساتھ مل کر استعمال (Share) کرتے ہیں۔

سرگرمی:



باہمی انحصار

روزمرہ زندگی میں انسان ایک دوسرے پر انحصار کرتے ہیں۔ ہمیں اپنے گھر کی بجلی ٹھیک کروانے کے لیے الیکٹریشن کی خدمات لینا پڑتی ہیں۔ اسی طرح پانی کا نکلانا لانے کے لیے پلمبر اور گھر کی تعمیر میں مزدوروں اور کاریگروں کی ضرورت پڑتی ہے۔



مشق

سوال نمبر 1۔ کالم "الف" کو کالم "ب" سے ملائیں۔

کالم "ب"
اپنائیت بڑھتی ہے۔
مزدور کی مدد لینا پڑتی ہے۔
ڈاکٹر کی مدد لیتے ہیں۔
اچھی عادت ہے۔

کالم "الف"
طبیعت خراب ہونے پر
دوسروں کی مدد کرنا
مل جل کر رہنے سے
گھربنانے کے لیے



سوال نمبر 2۔ اگر آپ کا دوست بیماری کی وجہ سے سکول نہیں آیا تو آپ اس کی مدد کیسے کریں گے؟

(ii)

(i)

سوال نمبر 3۔ اگر کسی علاقے میں سیلاب آجائے تو آپ لوگوں کی مدد کس طرح کر سکتے ہیں؟

(ii)

(i)

برائے اساتذہ:

حضرت مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ
کی حیاتِ طیبہ سے دوسروں کی مدد کے واقعات بچوں کو سنائیں۔



پیشے

حاصلاتِ تعلّم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- تصاویر سے کچھ پیشوں (تدریس، کھیتی باڑی اور طب وغیرہ) کی شناخت کر سکیں۔
- اپنی روزمرہ زندگی میں کچھ پیشوں کا کردار سمجھ سکیں۔
- بتا سکیں کہ ان کو کون سا پیشہ زیادہ پسند ہے اور کیوں؟

روزمرہ زندگی میں روزی کمانے کے لیے ہمیں کوئی نہ کوئی پیشہ اپنانا پڑتا ہے جیسا کہ کپڑے سینے کے لیے درزی، سبزی بیچنے کے لیے سبزی فروش اور مریض کا علاج کرنے کے لیے ڈاکٹر وغیرہ۔ اس سے نہ صرف ہم روزی کماتے ہیں بلکہ دوسروں کی مدد بھی کرتے ہیں۔





مختلف پیشے

دی گئی تصاویر کو دیکھیں کہ لوگ روزی کمانے کے لیے کون سا پیشہ اپناتے ہیں؟



دھوبی



پائلٹ



پولیس



اُستاد

ان تمام لوگوں کا ہماری روزمرہ زندگی میں اہم کردار ہے اور ہمیں ان کا شکر گزار ہونا چاہیے۔

آپ بڑے ہو کر کیا بننا پسند کریں گے اور کیوں؟



سرگرمی:



مشق

سوال نمبر 1۔ درست جملے کے سامنے ✓ اور غلط جملے کے سامنے X کا نشان لگائیں۔

☐

• پولیس ہماری حفاظت کرتی ہے۔

☐

• گاڑی مرمت کرنے والے کو معمار کہتے ہیں۔

☐

• سکول کا/کی پرنسپل سکول چلاتا/چلاتی ہے۔

☐

• حلوائی سبزی فروخت کرتا ہے۔

سوال نمبر 2۔ ہوائی جہاز چلانے والے کو کیا کہتے ہیں اور وہ ہماری مدد کیسے کرتا ہے؟



سوال نمبر 3۔ سفر کے دوران اگر گاڑی خراب ہو جائے تو ٹھیک کروانے کے لیے کس کو بلائیں گے؟



سوال نمبر 4۔ کالم "الف" میں دی گئی تصاویر کے سامنے کالم "ب" میں پیشہ لکھیں۔



کالم "ب"	کالم "الف"



برائے اساتذہ:

بچوں کو بتائیں کہ ہر پیشہ قابل احترام ہے اور اس پیشہ سے متعلقہ افراد کسی نہ کسی طرح ہماری مدد کرتے ہیں۔



دوسروں کا احترام

حاصلاتِ تعلّم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- پہچان سکیں کہ تمام انسان حقوق کے لحاظ سے برابر اور اہم ہے۔
- یہ جان سکیں کہ تمام انسان ایک جیسے ہوتے ہیں لیکن خاندان، مذہب اور ثقافت وغیرہ کی بنیاد پر مختلف ہیں اور سب قابلِ عزّت ہیں۔
- پہچان سکیں کہ تمام انسان پیدائشی لحاظ سے برابر ہیں اور عزّت و احترام کے قابل ہیں۔
- ایسے طریقوں کی نشان دہی کر سکیں جن سے وہ سب کی عزّت کریں۔
- ایسے مواقع کی شناخت کر سکیں جب اپنی باری کا انتظار کرنا بہت ضروری ہو (بات چیت کرتے ہوئے، ٹکٹ خریدتے ہوئے، سکول کینیٹین وغیرہ پر)۔
- سمجھ سکیں کہ دوسروں کی ضروریات، دلچسپیوں، خیالات اور جذبات کا احترام ضروری ہے۔



عدنان، ارجیت اور جوزف دوست

ہیں۔

ان کا تعلق مختلف مذاہب سے ہے۔

ان کی ثقافت اور رہن سہن ایک

دوسرے سے مختلف ہے۔ یہ ایک

دوسرے کی مدد کرتے ہیں اور ایک

دوسرے کی بات کا احترام کرتے ہیں۔

تمام انسان پیدائشی لحاظ سے برابر اور

عزت و احترام کے قابل ہیں اور اسی طرح ان کے حقوق بھی برابر اور اہم ہیں۔





ایک دوسرے کا احترام کرنا اور دوسروں کی مدد کرنا اچھی عادات ہیں۔



بزرگوں کی خدمت کرنا



کلاس میں اپنی باری کا انتظار کرنا



قطار بنانا اور اپنی باری کا انتظار کرنا



سڑک پر اپنی باری کا انتظار کرنا



کیا آپ کسی دوسرے شہر/صوبے/ملک گئے ہیں؟ اگر ہاں تو وہاں کے بارے میں اپنے دوستوں کو بتائیں کہ اُن کا لباس، رہن سہن، کھانا پینا اور روزمرہ کے معمولات کس طرح آپ سے ملتے جلتے اور کس طرح مختلف ہیں۔



مشق

سوال نمبر 1۔ نیچے دیے گئے بیانات میں درست کے سامنے ✓ اور غلط کے سامنے ✗ کا نشان لگائیں۔

☐
☐
☐
☐

- لائن میں کھڑے ہوتے ہوئے دھکا دینا
- دوسروں کا خیال کرنا
- ہر ایک کی عزت کرنا اور احترام سے پیش آنا
- ہر ایک کا مذاق اڑانا



سوال نمبر 2۔ کوئی سے دو مواقع لکھیں جب آپ نے قطار میں کھڑے ہو کر اپنی باری کا انتظار کیا ہو۔

(ii)

(i)

سوال نمبر 3۔ آپ دوسروں کا احترام کیسے کرتے ہیں؟ چند مثالیں دیں۔

(i)

(ii)

(iii)

عفو و درگزر

حاصلاتِ تعلّم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- جان سکیں کہ اپنے قول و فعل سے دوسروں اور دوسروں کے قول و فعل سے خود کو تکلیف پہنچا سکتی ہے (جیسے جھوٹ بولنا، دوسروں کو دھکا دینا، تضحیک آمیز الفاظ کا استعمال وغیرہ)۔
- سمجھ سکیں کہ سیکھنے کے عمل میں غلطیوں کا ہونا ممکن ہے، اس پر شر مندہ ہونا یا کسی کا مذاق اڑانا مناسب نہیں۔
- جان سکیں کہ دوسروں کا مذاق اڑانا، ذہنی دباؤ اور تکلیف کا سبب بن سکتا ہے۔
- ان نکات کی شناخت کر سکیں جن سے دوسروں کی تکلیف دور ہو سکے (جیسا کہ معافی مانگنا، غلطی کا اعتراف کرنا، اُن کے لیے کچھ اچھا کرنا)۔
- شناخت کر سکیں کہ جب لوگ غلطی پر معافی مانگیں تو انہیں درگزر کر دینا چاہیے۔



آج سارہ کا سکول میں پہلا دن تھا۔ وہ پریشان تھی۔ اُستاد نے اُسے ندا کے ساتھ بٹھایا۔ ندا کو شرارت سو جھی۔ وہ اس کو بُرے ناموں سے پکارتی رہی۔ سارہ کو بہت دکھ ہوا۔ اُس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ وہ چپ چاپ بیٹھی رہی۔ سارا دن اُس کا پڑھائی میں دل نہ لگا۔ اُس کی بے بسی دیکھ کر ندا اُس پر ہنستی رہی۔ چھٹی کے وقت سارہ خاموشی سے اُٹھ کر چلی گئی۔ اگلے دن دونوں کلاس روم میں آئیں تو ندا کے چہرے پر آج بھی شرارت تھی۔ سارہ نے اُسے سلام کیا اور اس کے ساتھ بیٹھ گئی۔ آج اُردو کا ٹیسٹ تھا۔ ندا نے بستہ کھولا لیکن اُسے بستے میں پنسل نہ ملی۔ وہ پریشان ہو گئی۔ سارہ نے اس کی پریشانی دیکھ کر اس



کی طرف اپنی پنسل بڑھائی۔ ندا اثر مندہ ہو گئی۔ اُسے احساس ہوا کہ اُس نے سارہ کے ساتھ بُرا سلوک کیا تھا لیکن سارہ نے پھر بھی اس کی مدد کی۔ ندا نے سارہ سے معافی مانگی۔ سارہ نے اُسے معاف کر دیا۔ سارہ نے اُسے بتایا کہ میری امی کہتی ہیں کہ معاف کر دینا اچھی بات ہے۔ ندا نے سارہ کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھایا۔ سارہ نے کہا: "آج سے ہم اچھے دوست ہیں۔"

بچے اپنی ذاتی زندگی سے کوئی ایسا واقعہ سب کے سامنے سنائیں جس میں انھوں نے کسی

کو معاف کر دیا ہو یا کسی سے معافی مانگی ہو۔



سرگرمی:



اہم نکات:

😊 ہمیں کسی کا دل نہیں دکھانا چاہیے۔

😊 اگر ہم سے غلطی سے کسی کی دل آزاری ہو جائے تو ہمیں معافی مانگ لینی چاہیے۔

😊 اگر کوئی ہماری دل آزاری کرے تو بہتر ہے کہ ہم اس کو معاف کر دیں۔

😊 کسی کا مذاق نہیں اٹانا چاہیے۔

😊 دوسروں سے خوش اخلاقی سے پیش آنا چاہیے۔

حضرت مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَآصْحَابِهِ وَسَلَّمَ
کی حیاتِ طیبہ سے عفو و درگزر کا کوئی واقعہ بیان کریں۔



مشق

سوال نمبر 1- کیا ندانے پہلے دن کلاس میں سارہ کے ساتھ اچھا سلوک کیا؟

سوال نمبر 2- اگر آپ سارہ کی جگہ ہوتے تو آپ کیا کرتے؟

سوال نمبر 3- آپ نے کبھی کسی کو غلطی پر معاف کیا ہے؟ معاف کرنے کے بعد کیسا محسوس ہوا؟



سوال نمبر 4۔ درگزر کرنے کے فوائد لکھیں۔

برائے اساتذہ:
بچوں کو سبق آموز اخلاقی کہانیاں یا واقعات سنائیں۔



غیر جانب داری

حاصلاتِ تعلّم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اپنی روزمرہ زندگی میں غیر جانب داری اور جانب داری کی شناخت کر سکیں۔
- شناخت کر سکیں کہ کس طرح جانب دار صورتِ حال کو غیر جانب دار صورتِ حال میں بدلہ جاسکتا ہے۔
- دوسروں سے جانب داری کی صورت میں اپنے رویے کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے رویوں میں تبدیلی لاسکیں۔



جنگل کے سب جانور برگد کے درخت کے نیچے جمع تھے۔ لومڑی نے سب کو خاموش رہنے کا حکم دیا۔ یہاں جنگل کے بادشاہ شیر نے بندر اور ہاتھی کے جھگڑے کا فیصلہ سنانا تھا۔ سب سے پہلے لومڑی نے بندر کو اپنی



بات بتانے کے لیے کہا۔ بندر نے شیر کو سلام کیا اور کہا: ”بادشاہ سلامت! آپ کی حکومت میں مجھ پر ظلم ہوا ہے۔ یہ ہاتھی کئی دنوں سے مجھے تنگ کر رہا ہے۔ جس درخت پر میں جھولتا ہوں، یہ اسی درخت کی شاخیں توڑ دیتا ہے۔ میں نے اپنے بچوں کے لیے پھل جمع کر رکھے تھے۔ کل اس نے سارے پھل چوری کر لیے۔ آپ مجھے انصاف دلائیں۔“

کیا روزِ مزہ زندگی میں آپ نے محسوس کیا کہ گھر یا سکول میں آپ کے ساتھ

نا انصافی ہوئی ہو؟ (کوئی واقعہ بیان کیجیے)



سرگرمی:



اب لومڑی نے ہاتھی کو اپنا قصہ سنانے کو کہا، ہاتھی نے شیر کی طرف دیکھا اور کہا: ”بادشاہ سلامت! یہ بندر جھوٹ بول رہا ہے۔ میں کئی دنوں سے اس کے علاقے کی طرف نہیں گیا۔ میں تو ساتھ والے جنگل کی سیر کرنے گیا ہوا تھا۔“

ہاتھی کو یقین تھا کہ شیر اس کا دوست ہے لہذا وہ اس کے حق میں فیصلہ سنائے گا۔ شیر نے دوسرے جانوروں سے پوچھا کہ کیا کسی نے ہاتھی کو بندر کے علاقے میں دیکھا تھا؟

بھالو اور کبوتر آگے بڑھے اور کہنے لگے: ”جی ہاں! بندر سچ بول رہا ہے۔ ہم نے ہاتھی کو اُسے تنگ کرتے ہوئے دیکھا تھا۔“ شیر نے ہاتھی کی طرف دیکھا اور کہا: ”تم نے نہ صرف بندر کو تنگ کیا بلکہ جھوٹ بھی بولا۔ تمہاری سزا یہ ہے کہ ایک مہینے تک بندر کی خدمت کرو اور اس کے لیے پھل جمع کرو۔“



سب جانور شیر کے انصاف پر خوش ہو گئے۔ ہاتھی اپنے رویے پر شرمندہ ہوا اور اپنی غلطی مان لی۔ ہاتھی نے پھر ایک ماہ تک بندر کی خدمت کی۔

اس کہانی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہمیشہ انصاف اور غیر جانبداری کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔

اخلاقی پہلو پر مشتمل کوئی کہانی جماعت میں سنائیں اور سبق کے نتیجے پر تبادلہ خیال کریں۔





مشق

سوال نمبر 1۔ درست جملے کے سامنے ✓ اور غلط جملے کے سامنے ✗ کا نشان لگائیں۔

☐

• دوسروں کے ساتھ اچھے سلوک سے پیش آنا اچھی عادت ہے۔

☐

• اپنے حصے سے زیادہ لینا بُری بات ہے۔

☐

• جو اپنی غلطی تسلیم نہیں کرتا وہ عظیم آدمی ہے۔

☐

• زندگی میں ہمیں انصاف پسندی کو اپنانا چاہیے۔


سوال نمبر 2۔ کیا بھالو اور کبوتر نے شیہ کو سچ بتا کر اچھا کیا؟ آپ کی کیا رائے ہے۔

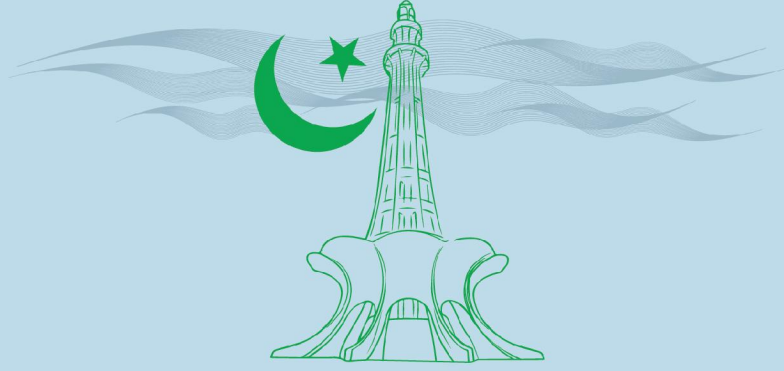
سوال نمبر 3۔ اگر آپ شیر کی جگہ ہوتے تو ہاتھی کے لیے کیا فیصلہ دیتے؟

سوال نمبر 4۔ زبانی بتائیں کہ آپ نے کہانی سے کیا نتیجہ اخذ کیا ہے؟

برائے اساتذہ:

بچوں کو انصاف پسندی کے نتائج بتائیں۔





قومی ترانہ

پاک سرزمین شاد باد کشورِ حسین شاد باد
تُو نشانِ عزمِ عالی شان ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد
پاک سرزمین کا نظام قوتِ اخوتِ عوام
قوم، ملک، سلطنت پایندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مراد
پرچمِ ستارہ و ہلال رہبرِ ترقی و کمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال جانِ استقبال
سایہٴ خدائے ذوالجلال

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

